بسم اللہ الرحمن الرحیم

انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے آباؤاجداد کے بارے میں عقیدہ

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے آباؤاجداد کے بارے میں ہمیں کیا عقیدہ رکھنا ہوگا؟ کیا انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے آباؤاجداد بھی غیر مسلم ہوسکتے ہیں؟

جواب

تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام کے آباؤاجداد کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہی ہے، کہ وہ سب موحد (توحید پرست) واہل ایمان تھے، ان میں سے کوئی بھی غیر مسلم نہیں تھا، اور یہی عقیدہ رکھا جائے گا۔

المواہب اللدنیہ میں ہے: "أن آباء الأنبياء ما كانوا كفارا" ترجمہ: بے شک انبیاے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے آبا کافر نہیں تھے۔ (المواہب اللدنیۃ بالمنح المحمدیۃ، ج 1، ص 104، مطبوعہ مصر)

الاجوبۃ المرضیہ فیما سئل السخاوی میں ہے: "وقد قال الفخر الرازي في «أسرار التنزيل» له: إن آباء النبي صلى الله عليه وسلم وسائر الأنبياء ما كانوا كفارا لقوله تعالى: (وتقلبك في الساجدين) فمعناه أنه تنقل روحه من ساجد إلى ساجد واستدل له بقوله صلى الله عليه وسلم: (لم أزل أنقل من أصلاب الطاهرين إلى أحارم الطاهرات)" ترجمہ: امام فخر الدین رازی علیہ الرحمۃ نے اپنی کتاب اسرار التنزیل میں فرمایا ہے: بے شک نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے آباؤاجداد اور تمام انبیاے کرام علیہم الصلوۃ والسلام کے آبا کافر نہیں تھے، اس کی دلیل اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے: ﴿وَتَقَلُّبَكَ فِي السّٰجِدِيْنَ﴾ (اور نمازیوں میں تمہارے دورے کو) اس آیت کا معنی یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح ایک سجدہ کرنے والے سے دوسرے سجدہ کرنے والے کی طرف منتقل ہوتی رہی، اور اس پر نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کے اس فرمان سے استدلال کیا گیا ہے: میں ہمیشہ پاک مردوں کی پشتوں سے پاک عورتوں کے رحموں کی طرف منتقل ہوتا رہا۔ (الأجوبۃ المرضیۃ فیما سئل السخاوي عنہ من الاحادیث النبویۃ، ج 3، ص 974، دار الرایۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5025

تاریخ اجراء: 03 ذوالحجۃ الحرام 1447ھ / 20 مئی 2026ء